

دعاء ندبہ

<?xml encoding="UTF-8?">



دُعائے ندبہ

مؤلف کہتے ہیں کہ سید بن طاووس رحمہ اللہ نے مصباح الزائر میں اعمال سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں (عج) کی چھ زیارتیں درج کی ہیں اور پھر فرمایا ہے کہ اسی فصل سے دعا ندبہ ملحق کی جاتی ہے اور روزانہ نماز فجر کے بعد حضرت علیہ السلام کے لیے پڑھی جانے والی یہ زیارت ساتویں زیارت شمار ہوگی نیز دعا عہد بھی اس فصل میں شامل کی جا رہی ہے جسے غیبت امام کے زمانے میں پڑھنے کا حکم ہوا ہے اور وہ دعا بھی ذکر ہوئی ہے جو حضرت علیہ السلام کے حرم شریف سے واپس جاتے وقت پڑھنا چاہیے اس کے بعد انہوں نے یہ چاروں چیزیں وہاں بیان کی ہیں۔

چنانچہ ہم ان کی پیروی کرتے ہوئے اس مقام پر وہی چار امور نقل کر رہے ہیں ان میں سے پہلی دعا ندبہ ہے جسے چار عیدوں یعنی عید الفطر عید الاضحیٰ عید غدیر اور روز جمعہ پڑھنا مستحب ہے اور وہ یہ ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا.

حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور خدا ہمارے سردار اور اپنے نبی محمد (ص) اور ان کی آل (ع) پر رحمت کرے اور بہت بہت سلام بھیجے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا جَرٰی بِہٖ قَضَاؤُكَ فِیْ وُلَیَائِكَ الَّذِیْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ

اے معبود حمد ہے تیرے لیے کہ جاری ہو گی تیری قضا و قدر تیرے اولیا کے بارے میں جن کو تو نے اپنے لیے

لِنَفْسِکَ وَدِیْنِکَ اِذْ اخْتَرْتَ لَهُمْ جَزِیْلَ مَا عِنْدَکَ مِنَ النِّعَمِ الْمَقِیْمِ الَّذِیْ لَا زَوَالَہٗ

اور اپنے دین کیلئے خاص کیا جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں جو باقی رہنے والی ہیں جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں

وَلَا اَصْمِحَّالَ بَعْدَ نَّ شَرَطْتَ عَلَیْہُمْ الرَّہْدَ فِیْ دَرَجاتِ ہٰذِہِ الدُّنْیَا الدَّیْنِیَّةِ وَزَخَّرَہَا

اس کے بعد کہ تو نے ان پر اس دنیا کے بے حقیقت مناصب جھوٹی شان و شوکت اور زینت سے دور رہنا لازم کیا

وَزَيَّرَٰهَا فَشَرَطُوا لَكَ ذَٰلِكَ وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ فَقَبِلْتَهُمْ وَقَرَّبْتَهُمْ وَقَدَّمْتَ لَهُمْ

پس انہوں نے یہ شرط پوری کی اور ان کی وفا کو تو جانتا ہے تو نے انہیں قبول کیا مقرب بنایا ان کے ذکر کو بلند فرمایا

الذِّكْرَ الْعَلِيِّ وَالثَّنَاءَ الْجَلِيِّ وَهَبْتَ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَرَفَدْتَهُمْ

اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے ان کو وحی سے مشرف کیا

بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ وَالْوَسِيلَةَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَبَعْضُ سَكَنَتَهُ جَنَّتَكَ

ان کو اپنے علوم سے نوازا اور ان کو وہ ذریعہ قرار دیا جو تجھ تک پہنچائے اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لے جائے پس ان میں کسی کو

إِلَىٰ نَ حَرَجْتَهُ مِنْهَا وَبَعْضُ حَمَلْتَهُ فِي فُلُوكَ وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ

جنت میں رکھا یہاں تک کہ اس سے باہر بھیجا کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا اور بچا لیا اور جو ان کے ساتھ تھے انہیں موت سے بچایا

بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضُ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا وَسَدَّ لَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ فَجَبْنَتْهُ

تو نے اپنی رحمت کے ساتھ اور کسی کو تو نے اپنا خلیل بنایا پھر دوسرے سچی زبان والوں نے تجھ سے سوال کیا جسے تو نے پورا فرمایا

وَجَعَلْتَ ذَٰلِكَ عَلِيًّا وَبَعْضُ كَلَّمْتَهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيمًا وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ خِيهِ رِدْءًا وَوَزِيرًا

اسے بلند و بالا قرار دیا کسی کے ساتھ تو نے درخت کے ذریعے کلام کیا اور اس کے بھائی کو اس کا مدد گار بنایا کسی کو تو نے بن باپ

وَبَعْضُ وَلَدْتَهُ مِنْ غَيْرِ بٍ وَأَتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَيَدَّتْهُ بِرُوحِ الْقُدْسِ وَكُلُّ شَرَعْتَ لَهُ شَرِيعَةً

کے پیدا فرمایا اسے بہت سے معجزات دئیے اور روح قدس سے اسے قوت دی تو نے ان میں سے ہر ایک کے لیے ایک شریعت

وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَا جَاءً وَتَخَيَّرْتَ لَهُ وَصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ إِلَىٰ مُدَّةٍ

اور راستہ مقرر کیا ان کے لیے اوصیا چنے کہ تیرے دین کو قائم رکھنے کے لیے ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا

إِقَامَةً لِدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَىٰ عِبَادِكَ وَلِيْلًا يَزُولُ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهِ وَيَغْلِبُ الْبَاطِلُ عَلَىٰ

جو تیرے بندوں پر حجت قرار پایا تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ

هَلِهِ وَلَا يَقُولَ حَدَّ لَوْلَا رَسَلْتُ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا وَقَمْتُ لَنَا عِلْمًا بَادِيًا فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ

نہ پائیں اور کوئی یہ نہ کہے کہ کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا اور ہمارے لیے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا کہ تیری

مِنْ قَبْلِ نَ نَذِلَّ وَنَحْزِي إِلَى نِ انْتَهَيْتِ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ وَنَحْبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوں یہاں تک کہ تو نے امر ہدایت اپنے حبیب اور پاکیزہ اصل محمد

اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ وَصَفَوْتَهُ مِنْ اصْطَفَيْتَهُ وَفَضَّلَ مَنْ

کے سپرد کیا پس وہ ایسے سردار ہوئے جن کو تو نے مخلوق میں سے پسند کیا برگزیدوں میں سے برگزیدہ بنایا جن کو چنا ان میں سے

اجْتَبَيْتَهُ وَكَرَّمْ مَنْ اعْتَمَدْتَهُ قَدَمْتَهُ عَلَى نَبِيِّكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ عِبَادِكَ وَوُطِّئْتَهُ

افضل بنایا اپنے خواص میں سے بزرگ قرار دیا انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا اور ان کو اپنے بندوں میں سے جن وانس کی طرف بھیجا ان

مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ وَوَدَعْتَهُ

کیلئے سارے مشرقوں مغربوں کو زیر کر دیا براق کو انکا مطیع بنایا اور انکو جسم و جان کیساتھ آسمان پر بلایا اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ

عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ إِلَى انْقِضَائِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَحَقَّقْتَهُ بِجَبْرَائِيلَ

باتوں کا علم دیا یہاں تک کہ تیری مخلوق ختم ہو جائے پھر ان کو دبدبہ عطا کیا اور ان کے گرد جبرائیل (ع)

وَمِيكَائِيلَ وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَلَائِكَتِكَ وَوَعَدْتَهُ نَ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

و میکائیل (ع) اور نشان زدہ فرشتوں کو جمع فرمایا ان سے وعدہ کیا کہ آپکا دین تمام ادیان پر غالب آئے گا اگرچہ مشرک دل تنگ ہوں

الْمُشْرِكُونَ وَذَلِكَ بَعْدَ نَ بَوَّاهُ مَبَوَّاهُ صَدَقَ مِنْ هَلِهِ وَجَعَلَتْ لَهُ وَلَهُمْ وَلَ بَيْتٍ وَضِعَ

اور یہ اس وقت ہوا جب ہجرت کے بعد تو نے انکے خاندان کو سچائی کے مقام پر جگہ دی اور انکے اور انکے ساتھیوں کیلئے قبلہ بنایا پہلا

لِلنَّاسِ لِلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهُ

گھر جو مکہ میں بنا یا گیا جو جہانوں کیلئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیم(ع) ہے جو اس گھر میں داخل ہوا

كَانَ آمِنًا وَقُلْتُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ثُمَّ

اسے امان مل گئی نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے برائی کو دور کر دے اے اہلبیت(ع) اور تمہیں پاک رکھے جس طرح پاک رکھنے کا حق ہے

جَعَلْتُ جَرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ قُلْ لَا سَدَ لَكُمْ

محمد(ص) پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں تو نے اہل بیت(ع) کی محبت کو انکا اجر رسالت قرار دیا قرآن میں پس تو نے فرمایا کہ میں تم

عَلَيْهِ جَرًّا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَقُلْتُ مَا سَدَ لَكُمْ مِنْ جَرٍّ فَهُوَ لَكُمْ وَقُلْتُ مَا

سے اجر رسالت نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقربا سے محبت کرو اور تو نے کہا جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ تمہارے فائدے میں ہے

سَدَ لَكُمْ عَلَيْهِ مِنْ جَرٍّ إِلَّا مَنْ شَاءَ نَ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ

نیز تو نے فرمایا میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا سوائے اس کے کہ یہ راہ اس کے لیے جو خدا تک پہنچنا چاہے پس اہل بیت

إِلَيْكَ وَالْمَسْلَكَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ يَأْمُهُ قَامَ وَلِيُّهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

تیرا مقرر کردہ راستہ اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں ہاں جب محمد(ص) رسول اللہ کا وقت پورا ہو گیا تو ان کی جگہ علی بن ابی طالب(ع) نے لے لی

صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا هَادِيًا إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ فَقَالَ وَالْمَلَأُ

ان دونوں پر اور انکی آل(ع) پر تیری رحمتیں ہوں علی رہبر ہیں جب کہ محمد(ص) ڈرانے والے اور ہر قوم کیلئے رہبر ہے پس فرمایا آپ نے

مَامَهُ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ

جماعت صحابہ سے کہ جسکا میں مولا ہوں پس علی(ع) بھی اسکے مولا ہیں اے معبود محبت کراس سے جو اس سے محبت کرے دشمنی کر اس سے

عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ وَقَالَ مَنْ كُنْتُ نَا نَبِيَّهٖ فَعَلَيْ مِيرْهُ

جو اس سے دشمنی کرے مدد کر اسکی جو اسکی مدد کرے خوار کر اسکو جو اسے چھوڑے نیز فرمایا کہ جسکا میں نبی (ص) ہوں علی(ع) اسکا امیر و حاکم ہے

وَقَالَ نَا وَعَلَيْ مِنْ شَجَرَةٍ وَاحِدَةٍ وَسَائِرِ النَّاسِ مِنْ شَجَرٍ شَتَّى وَحَلَّ مَحَلَّ هَارُونَ مِنْ

اور فرمایا میں اور علی(ع) ایک درخت سے ہیں اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں اور علی(ع) کو اپنا جانشین بنایا جیسے ہارون(ع)

مُوسَى فَقَالَ لَهُ نَتَّ مِّنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ

موسیٰ(ع) کے جانشین ہوئے پس فرمایا اے علی(ع) تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو جو ہارون(ع) کو موسیٰ(ع) کی نسبت تھا مگر میرے بعد کوئی نبی(ص)

بَعْدِي وَرَوْجَهُ ابْنَتُهُ سَيِّدَةُ نِسَائِ الْعَالَمِينَ وَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهِ مَا

نہیں آپ نے علی(ع) کا نکاح اپنی بیٹی سردار زنان عالم(س) سے کیا مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا اور مسجد کی

حَلَّ لَهُ وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ ثُمَّ وَدَّعَهُ عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ نَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَيْ

طرف سے سبھی دروازے بند کرائے سوائے علی(ع) کے دروازے کے پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا تو فرمایا میں علم کا شہر ہو باور علی(ع)

بَابُهَا فَمَنْ رَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ فَلْيَرْتَهَا مِنْ بَابِهَا ثُمَّ قَالَ نَتَّ خِي وَوَصِيَّي وَوَارِثِي

اس کا دروازہ ہیں لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے وہ اس در علم پر آئے نیز یہ کہا کہ اے علی(ع) تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي وَدَمُكَ مِنْ دَمِي وَسِلْمُكَ سِلْمِي وَحَرْبُكَ حَرْبِي وَالْإِيمَانُ

تمہارا گوشت میرا گوشت تمہارا خون میرا خون تمہاری صلح میری صلح تمہاری جنگ میری جنگ ہے اور ایمان

مُخَالِطُ لَحْمِكَ وَدَمُكَ كَمَا خَالَطَ لَحْمِي وَدَمِي وَنَتَّ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي

تمہاری رگوں میں شامل ہے جیسے وہ میرے رگوں میں شامل ہے قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے

وَ نَتَّ تَقْضِي دِينِي وَتَنْجِزُ عِدَاتِي وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبَيَّضَةٍ وَجُوهُهُمْ

تمہی میرے قرضے چکاؤ گے اور میرے وعدے نبھاؤ گے تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کیساتھ نورانی تختوں پر میرے آس پاس

حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ حِيرَانِي وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي وَكَانَ بَعْدَهُ

میرے قرب میں ہوں گے اور اے علی(ع) اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی چنانچہ وہ آپ کے بعد گمراہی سے

هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُورًا مِنَ الْعَمَى وَحَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمِ لَا يُسْبِقُ

ہدایت میں لانے والے تاریکی سے روشنی میں لانے والے خدا کا مضبوط سلسلہ اور اسکا سیدھا راستہ ہیں نہ قرابت پیغمبر(ص) میں کوئی ان

بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهِ يَخْذُو حَذْوَ الرَّسُولِ

سے بڑھا ہوا تھا نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں رسول(ص) کے مانند نہ تھا علی(ع) و نبی(ص) اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا وَيُقَاتِلُ عَلَى اللَّهِ وَيَلِي وَلَا تَخْذُهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَائِمٌ قَدْ وَتَرَ فِيهِ

انکی آل(ع) پر خدا کی رحمت ہو علی(ع) نے تاویل قرآن پر جنگ کی اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہ

صَنَادِيدَ الْعَرَبِ وَقَتَلَ بَطَالَهُمْ وَنَاوَشَ دُؤْبَانَهُمْ فَوَدَعَ قُلُوبَهُمْ حَقَاداً بَذْرِيَّةً وَخَيْرِيَّةً

کی عرب سرداروں کو ہلاک کیا انکے بہادروں کو قتل کیا اور انکے پہلوانوں کو پچھاڑا پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا کہ بدر 'خیبر'

وَحَنْيَيْتِيَّةً وَغَيْرُهُنَّ فَصَبَّتْ عَلَى عَدَاوَتِهِ وَكَبَّتْ عَلَى مُنَابَذَتِهِ حَتَّى قَتَلَ النَّاكِثِينَ

حنین وغیرہ میں انکے لوگ قتل ہو گئے پس وہ علی(ع) کی دشمنی میں اکھٹے ہوئے اور انکی مخالفت پر آمادہ ہو گئے چنانچہ آپ(ع) نے بیعت توڑنے والوں

وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَارِقِينَ وَلَمَّا قَضَىٰ نَحْبَهُ وَقَتَلَهُ شَقَى الْأَخْرَبِينَ يَتَّبِعُ شَقَى الْأَوَّلِينَ

تفرقہ ڈالنے والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا جب آپکا وقت پورا ہوا تو بعد والوں میں سے بدبخت ترین نے آپ کو قتل کیا

لَمْ يُمْتَنَلْ مَرُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي الْهَادِينَ بَعْدَ الْهَادِينَ وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى

اس نے پہلے والے شقی ترین کی پیروی کی رسول اللہ کا فرمان پورا نہ ہوا جبکہ ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا اور امت اس

مَقْتِهِ مُجْتَمِعَةً عَلَىٰ قَطِيعَةٍ رَّحِمِهِ وَ إِفْصَائِ وَلَدِهِ إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفَىٰ لِرِعَايَةِ

کی دشمنی پر شدت سے کمر بستہ ہو کر اس پر ظلم ڈھاتی رہی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے اور انکا

الْحَقُّ فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ وَ قُصِيَ مَنْ قُصِيَ وَ جَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ بِمَا

حق پہچانتے تھے پس ان میں سے کچھ قتل ہو گئے کچھ قید میں ڈالے گئے اور کچھ بے وطن ہوئے ان پر قضا وارد ہو گئی

يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَتُوبَةِ إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَالْعَاقِبَةُ

جس پر وہ بہترین اجر کے امیدوار ہوئے کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اسکا وارث بناتا ہے اور انجام کار پرہیزگاروں

لِلْمُتَّقِينَ وَسُبْحَانَ رَبَّنَا إِنَّ كَانَ وَعْدُ رَبَّنَا لَمَفْعُولًا وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ

کیلئے ہے اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا وہ زبر دست ہے

الْحَكِيمُ فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ هَلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى صَلَّي اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا فَلْيَبْكِي

حکمت والا پس حضرت محمد(ص) و حضرت علی(ع) کہ ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو ان کے خاندان پران پر رونے والوں کو

الْبَاكُونَ وَ إِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ وَلِيُمَثِّلَهُمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ وَلْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

رونا چاہیے چنانچہ ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے پس ان کیلئے آنسو بہائے جائیں رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجُ الصَّاخُونَ وَيَعِجُّ الْعَاجُونَ يَنْ الْحَسَنُ يَنْ الْحُسَيْنُ يَنْ بَنَائِ الْحُسَيْنِ

نالہ و فریاد بلند کریں اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں کہاں ہیں حسن(ع) کہاں ہیں حسین(ع) کہاں گئے فرزندان حسین(ع) ایک نیک کردار کے

صَالِحٌ بَعْدَ صَالِحٍ وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ يَنْ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ يَنْ الْخَيْرَةُ بَعْدَ

بعد دوسرا نیک کردار ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گئے جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے جو اپنے وقت میں خدا

الْخَيْرَةِ يَنْ الشُّمُوسِ الطَّالِعَةِ يَنْ الْأَقْمَارِ الْمُنِيرَةِ يَنْ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَنْ عِلَامِ الدِّينِ

کے برگزیدہ تھے کدھر گئے وہ چمکتے سورج کیا ہوئے وہ دمکتے چاند کہاں گئے وہ جہلملاتے ستارے کدھر گئے وہ دین کے نشان اور علم

وَقَوَاعِدِ الْعِلْمِ يَنْ بَقِيَّةِ اللَّهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِثْرَةِ الْهَادِيَةِ يَنْ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ

کے ستون کہاں ہے خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کیلئے آمادہ ہے

يَنْ الْمُنتَظَرُ لِإِقَامَةِ الْأَمْتِ وَالْعِوَجِ يَنْ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ يَنْ

کہاں ہے وہ جو انتظار میں ہے کہ کج کو سیدھا اور نا درست کو درست کرے کہاں ہے وہ امیدگاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ يَنْ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ يَنْ الْمُؤَمَّلُ

وہ جو فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام (ع) کہاں ہے وہ جو ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے وہ جس کے ذریعے قرآن

لِإِخْيَائِ الْكِتَابِ وَخُدُودِهِ يَنْ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَهَلِهِ يَنْ قَاصِمُ شَوْكَةِ

اور اس کے احکام کے زندہ ہونے کی توقع ہے کہاں ہے وہ جو دین اور اہل دین کے طریقے روشن کرنے والا کہاں ہے وہ جو ظالموں

الْمُعْتَدِينَ يَنْ بَادِمِ بَنِيَةِ الشَّرِكِ وَالنِّفَاقِ يَنْ مُبِيدُ هَلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ

کا زور توڑنے والا کہاں ہے وہ جو شرک و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے وہ جو بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا

يَنْ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَىِّ وَالشَّقَاقِ يَنْ طَامِسُ آثَارِ الرِّبْغِ وَالْأَهْوَائِ يَنْ قَاطِعُ

کہاں ہے وہ جو گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے وہ جو جھوٹ اور بہتان

حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَائِ يَنْ مُبِيدُ الْعَتَاةِ وَالْمَرَدَةِ يَنْ مُسَدِّ صِلِ هَلِ الْعِنَادِ وَالْتَّضَلِيلِ

کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے وہ جو سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے وہ جو دشمنوں گمراہ کرنے والوں اور بے دینوں کی

وَالْأَلْحَادِ يَنْ مَعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ وَمَذِلُّ الْأَعْدَائِ يَنْ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى

جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے وہ جو دوستوں کو باعزت اور دشمنوں کو ذلیل کرنے والا کہاں ہے وہ جو سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا

يَنْ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى يَنْ وَجْهَ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ يَنْ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ

کہاں ہے وہ جو خدا کا دروازہ جس سے وارد ہوں کہاں ہے وہ جو مظہر خدا کہ جس کی طرف حیدار متوجہ ہوں کہاں ہے وہ جو زمین و

بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَنْ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ رَايَةِ الْهُدَى يَنْ مُؤَلَّفُ شَمْلِ

آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ کہاں ہے وہ جو یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا کہاں ہے جو وہ نیکی

الصَّلَاحِ وَالرِّضَا يَنْ الطَّالِبُ بِدُخُولِ الْأَنْبِيَاءِ وَبَنَائِ الْأَنْبِيَاءِ يَنْ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُولِ

و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے وہ جو نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا دعویدار کہاں ہے وہ جو کربلا کے مقتول حسین (ع)

بِكَرْبَلَاءِ يَنْ الْمَنْصُورُ عَلَى مَنْ اِعْتَدَى عَلَيْهِ وَافْتَرَى يَنْ الْمُضْطَرُّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَا

کے خون کا مدعی کہاں ہے وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی اور جھوٹ باندھا وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے

يَنْ صَدْرُ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوَى يَنْ ابْنُ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَى وَابْنُ

کہاں ہے وہ جو مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیز گار ہے کہاں ہے وہ جو نبی مصطفیٰ (ص) کا فرزند علی مرتضیٰ (ع) کا فرزند خدیجہ

خَدِيجَةَ الْعَرَاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَى بِ يَبِي نَت وَ مَمَى وَنَفْسِي لَكَ الْوَقَائِ وَالْحَمِي يَابْنَ

پاک (ع) کا فرزند اور فاطمہ کبریٰ (ع) کا فرزند مہدی (ع) قربان آپ پر میرے ماں باپ اور میری جان آپ کیلئے فدا ہے اے خدا کے مقرب

السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَابْنَ التَّجَبَّائِ الْأَكْرَمِينَ يَابْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ يَابْنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَذَّبِينَ

سرداروں کے فرزند اے پاک نسل بزرگواروں کے فرزند اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں

يَا بَنَ الْعَطَارَةِ الْأَنْجَبِينَ يَا بَنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ يَا بَنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجِبِينَ يَا بَنَ

کے فرزند اے پاک نہاد سرداروں کے فرزند اے پاکبازوں پاک شدگان کے فرزند اے پاک نژاد و سادات کے فرزند

الْقِمَاقِمَةِ الْأَكْرَمِينَ يَا بَنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَا بَنَ الشَّرْجِ الْمُضِيئَةِ يَا بَنَ الشُّهْبِ النَّاقِبَةِ

اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند اے روشن چاندوں کے فرزند اے روشن چراغوں کے فرزند اے روشن سیاروں کے فرزند

يَا بَنَ الْأَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَا بَنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ يَا بَنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ يَا بَنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ

اے چمکتے ستاروں کے فرزند اے روشن راہوں کے فرزند اے بلند مرتبے والوں کے فرزند اے حاملین علوم کے فرزند

يَا بَنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَا بَنَ الْمَعَالِمِ الْمَ تُوْرَةِ يَا بَنَ الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ

اے واضح روشوں کے فرزند اے مذکورہ علامتوں کے فرزند اے معجز نماؤں کے فرزند اے ظاہر دلائل کے فرزند

الْمَشْهُودَةِ يَا بَنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَا بَنَ النَّبَا الْعَظِيمِ يَا بَنَ مَنْ هُوَ فِي مِّ الْكِتَابِ لَدَى اللَّهِ

اے سیدھے راستے کے فرزند اے عظیم خبر کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو خدا کے ہاں ام الكتاب میں

عَلَى حَكِيمٍ يَا بَنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ يَا بَنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ يَا بَنَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ

علی اور حکیم ہے اے واضح روشن آیات کے فرزند اے ظاہر اور دلائل کے فرزند اے واضح و روشن تر دلائل کے

الْبَاهِرَاتِ يَا بَنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ يَا بَنَ النَّعَمِ السَّابِغَاتِ يَا بَنَ طَه وَالْمُحْكَمَاتِ يَا بَنَ يَسَ

فرزند اے کامل حجتوں کے فرزند اے بہترین نعمتوں کے فرزند اے طہ اور محکم آیتوں کے فرزند اے یا سین

وَالذَّارِيَاتِ يَا بَنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَاتِ يَا بَنَ مَنْ دَنَى فَتَدَلَّى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ وَ دَنَى دُنُوًّا

و ذاریات کے فرزند اے طور اور عادیات کے فرزند اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے

وَأَقْتَرَبَا مِنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى لَيْتَ شِعْرِي يَئِنِ اسْتَفَرَّتْ بِكَ النَّوَى بَلْ يَ رَضِي تُفْلِكَ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے علی اعلیٰ کے قریب ہو گئے اے کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا اور کس زمین میں اور کس خاک نے

وَأُثِرَىٰ بِرِضْوَىٰ وَغَيْرِهَا مِمَّنْ ذِي طُوًى عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ رَأَى الْخَلْقَ وَلَا تُرَىٰ

آپکو اٹھا رکھا ہے آپ مقام رضویٰ میں ہیں یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپکو نہ دیکھ پاؤں

وَلَا سَمْعُ لَكَ حَسِيسًا وَلَا نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِي الْبَلَوَىٰ وَلَا

نہ آپکی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی، مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں میں آپکے ساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری آپ

يَنَالُكَ مِنِّي صَجِيحٌ وَلَا شَكْوَىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُعَيِّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَازِحِ

تک نہیں پہنچ پاتی میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں مگر ہم سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ وطن سے دور ہیں لیکن ہم

مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مُنِيَّةٌ شَائِقٌ يَتَمَتَّى مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرًا فَحَنَّا بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ

سے دور نہیں میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و مومنہ کی تمنا ہیں جس کیلئے وہ نالہ کرتے ہیں میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں

عَقِيدٌ عَزٌّ لَا يُسَامَىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ ثِيلٍ مَجْدٍ لَا يُجَارَىٰ بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَادٍ نِعَمٍ لَا

جنکا کوئی ثانی نہیں میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر کوئی نہیں میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جس کی مثل نہیں میں

تُضَاهِي بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفٍ شَرَفٍ لَا يُسَاوَىٰ إِلَى مَتَى حَارُ فَيْكِ يَا مَوْلَايَ وَ إِلَى

قربان آپ جو شرف رکھتے ہیں وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا کب تک ہم آپ کے لیے بے چین رہیں گے اے میرے آقا اور کب تک

مَتَى وَ إِلَى خِطَابٍ صِفُ فَيْكِ وَ إِلَى نَجْوَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ جَابَ دُونَكَ وَ نَاعَىٰ عَزِيزٌ

اور کس طرح آپ سے خطاب کروں اور سرگوشی کروں یہ مجھ پر گراں ہے کہ سوائے آپکے کسی سے جواب پاؤں یا باتیں سنوں مجھ پر

عَلَيَّ أَنْ بَكِيكَ وَيَخْذُلُكَ الْوَرَىٰ عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَا جَرَىٰ هَلْ

گراں ہے کہ میں آپ کیلئے روؤں اور لوگ آپکو چھوڑے رہیں مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر گزرے جو گزرے تو

مِنْ مُعِينٍ فَطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءُ هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا هَلْ قَذِيثٌ

کیا کوئی ساتھی ہے جسکے ساتھ مل کر آپ کے لیے گریہ وزاری کروں کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو اس کے ہمراہ نالہ کروں

عَيْنٌ فَسَاعِدْتُهَا عَيْنِي عَلَى الْقَدَى هَلْ إِلَيْكَ يَا بَنَ حَمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقِي هَلْ

آیا کوئی آنکھ ہے جسکے ساتھ مل کر میری آنکھ غم کے آنسو بہائے اے احمد مجتبیٰ (ص) کے فرزند آپ کے پاس آنے کا کوئی راستہ ہے کیا ہمارا

يَتَّصِلُ يَوْمَنَا مِنْكَ بَعْدِهِ فَنَحْطِي مَتَى نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ فَنَرَوِي مَتَى نَنْتَقِعُ

آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا کہ ہم خوش ہوں کب وہ وقت آئیگا کہ ہم آپ کے چشمے سے سیراب ہونگے کب ہم آپ کے چشمہ

مِنْ عَذْبِ مَائِكَ فَقَدْ طَالَ الصَّدَى مَتَى تُغَادِيكَ وَتُرَاوِحُكَ فَتُقَرَّرَ عَيْنًا

شیریں سے پیاس بجھائیں گے اب تو پیاس طولانی ہو گئی کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہونگی

مَتَى تَرَانَا وَتَرَاكَ وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَائِي النَّصْرُتْرِي تَرَانَا نَحْفُ بِكَ وَنَتِ تَوْمُ الْمَلَأُ

کب آپ ہمیں اور ہم آپکو دیکھیں گے جبکہ آپکی فتح کا پرچم لہراتا ہو گا ہم آپ کے ارد گرد جمع ہونگے اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہونگے

وَقَدْ مَلَأَتْ الْأَرْضَ عَذْلًا وَدَقَّتْ عَدَائُكَ هَوَانًا وَعِقَابًا وَبَرَّتْ الْعَتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ

تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پر ہو گی آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کرینگے آپ سرکشوں اور حق کے

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ وَاجْتَثَشْتَ صُولاَ الظَّالِمِينَ وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

منکروں کو نابود کرینگے مغروروں کا زور توڑ دینگے اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دینگے اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کیلئے جو

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرْبِ وَالْبَلَوَى وَإِلَيْكَ سَتَعْدِي فَعِنْدَكَ الْعُدْوَى

جہانوں کا رب ہے اے معبود تو دکھوں اور مصیبتوں کو دور کرنے والا ہے میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے

وَنْتَ رَبُّ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ فَغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ عَبْدَكَ الْمُبْتَلَىٰ وَرَهْ سَيِّدَهُ

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے اپنے اس حقیر اور دکھی بندے کو اس آقا کا دیدار کرا دے

يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَ زَلَّ عَنْهُ بِهٖ الْأَسَىٰ وَالْجَوَىٰ وَبَرَّدْ عَلَيْهِ يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

اے زبردست قوت والے انکے واسطے سے اسکے رنج و غم کو دور فرما اور اسکی پیاس بجھا دے اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے کہ جسکی

وَمَنْ إِلَيْهِ الرَّجْعَىٰ وَالْمُنْتَهَىٰ- اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبْدُكَ التَّائِقُونَ اِلَىٰ وَلِيِّكَ الْمَذْكُورِ بِكَ

طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی عصر(ع) کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے

وَبَنِيَّكَ خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْمَةً وَمَلَاذًا وَ قَمْتَهُ لَنَا قِوَامًا وَمَعَاذًا وَجَعَلْتَهُ لِلْمُؤْمِنِينَ

اور تیرے نبی(ص) نے کیا تو نے انہیں ہماری جائے پناہ بنایا ہمارا سہارا قرار دیا انکو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا اور انکو ہم میں سے

مِنَّا اِمَامًا فَبَلَّغَهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا وَرَدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ لَنَا

مومنوں کا امام قرار دیا پس انکو ہمارا درود و سلام پہنچا اور اے پروردگار انکے ذریعے ہماری عزت میں اضافہ فرما انکی قرار گاہ کو ہماری

مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا وَ تَمِّمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ اِيَّاهُ مَا مَنَّا حَتَّىٰ تُورِدَنَا جَنَّاتِكَ وَمُرَافَقَةً

قرار گاہ اور ٹھکانہ بنا دے ہم پر انکی امامت کے ذریعے ہمارے لیے اپنی نعمت پوری فرما یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان

الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ

شہیدوں کے پاس لے جائینگے جو مقرب خاص ہیں اے معبود! محمد(ص) و آل محمد(ص) پر رحمت نازل فرما اور امام مہدی(ع) کے نانا محمد(ص) پر رحمت فرما

وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلَىٰ بَيْهِ السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصَّدِيقَةَ الْكُبْرَىٰ فَاطِمَةَ

جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں اور مہدی(ع) کے والد پر رحمت کر جو چھوٹے سردار ہیں ان کی دادی صدیقہ کبریٰ فاطمہ(ع)

بُنْتُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَى مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَّةِ وَعَلَيْهِ فَضْلٌ

بنت محمد پر رحمت فرما ان سب پر رحمت فرما جن کو تو نے ان کے نیک بزرگوں میں سے چنا اور القائم پر رحمت فرما بہترین کامل

وَ كَمَلْ وَ تَمَّ وَ دَوَّمَ وَ كَثَّرَ وَ وَفَّرَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى حَدِّ مَنْ صَفِيَّاكَ وَخَيْرَتِكَ مِنْ

پوری ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت زیادہ جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر اور مخلوق میں سے اپنے

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا وَلَا نِهَائَةَ لِمَدَدِهَا وَلِإِنْفَادَ لِأَمَدِهَا اللَّهُمَّ

پسند کردہ پر اور اس پر درود بھیج وہ درود جس کا شمار نہ ہوسکے جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی منقطع نہ ہو اے معبود!

وَ قِمِ بِهِ الْحَقَّ وَ دَحْضِ بِهِ الْبَاطِلَ وَ دِلْ بِهِ وَلِيَّاكَ وَ ذَلِّلْ بِهِ عَدَائِكَ

انکے ذریعے حق کو قائم فرما انکے ہاتھوں باطل کو مٹا دے انکے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے انکے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصْلَةً تُؤَدِّي إِلَى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ

اور اے معبود ہمیں اور انکو اکٹھے کر دے ایسا اکٹھا کہ جو ہم کو انکے پہلے بزرگوں تک پہنچائے اور ہمیں ان میں قرار دے جنہوں نے ان

يَخُذُ بِحُجْرَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ وَ عِنَّا عَلَى تَدْيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالْاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

کا دامن پکڑا ہے ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق ادا کرنے میں ہماری مدد فرما ان کی فرما نبرداری میں کوشاں بنا دے

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ وَآمْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ وَهَبْ لَنَا رَفَقَةً وَرَحْمَةً وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ

انکی نافرمانی سے بچائے رکھ انکی خوشنودی سے ہم پر احسان کر اور ہمیں انکی محبت عطا فرما انکی رحمت انکی دعا اور انکی برکت عطا فرما

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَذُنُوبَنَا بِهِ

جسکے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما ان کے وسیلے ہمارے گناہ

مَغْفُورَةً اَوْدَعَانَا بِهٖ مُسْتَجَابًا وَاَجْعَلْ رَزَاقَنَا بِهٖ مَبْسُوطَةً وَهُمْ مَوْنًا بِهٖ مَكْفِيَةً

بخش دے انکے واسطے سے ہماری دعا منظور فرما اور انکے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے ہماری پریشانیاں دور فرما اور انکے وسیلے سے

وَحَوَائِجَنَا بِهٖ مَقْضِيَّةً وَ قَبْلَ اِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاَقْبَلَ تَقَرُّبُنَا اِلَيْكَ وَاَنْظُرْ اِلَيْنَا

ہماری حاجات کو پورا فرما اور توجہ کر ہماری طرف اپنی ذات کریم کے واسطے سے اور قبول فرما اپنی بار گاہ میں ہماری حاضری ہماری طرف نظر کر

نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ بِهَا الْكِرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ وَاَسْقِنَا مِنْ

مہربانی کی نظر کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے پھر اپنے کرم کی وجہ سے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا ہمیں القائم (ع) کے نانا

حَوْضِ جَدِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بَكْرَةً وَسِيْرَةً وَبِيْدِهِ زَيَّاً رَوِيّاً هَنِيئاً سَائِغاً

کے حوض سے سیراب فرما ان پر اور انکی آل (ع) پر خدا کی رحمت ہو انکے جام سے انکے ہاتھ سے سیر و سیراب کر جس میں مزہ آئے اور پھر

لَا ظَمَ بَعْدَهُ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

پیاس نہ لگے اے سب سے زیادہ رحم والے ۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھے جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے اور پھر جو دعا چاہے مانگے انشا اللہ وہ قبول ہو گی۔

(مفاتیح الجنان)

نوٹ: ہم نے اس نماز کے بارے میں مختصر تحقیق کر کے تحریر کی شکل میں ذکر کیا ہے اس کا طریقہ اور سند یہ ہے

دعائے ندبہ کی نماز دو صورتوں میں پڑھی جاتی ہے۔ کتاب شریف مزارِ کبیر میں مشہدی اور کتاب الاقبال میں سید ابن طاووس نے دعائے ندبہ کے بعد نماز کا ذکر نہیں کیا ہے، لیکن سید ابن طاووس نے کتاب مصباح الزار میں دعائے ندبہ کے بعد نماز کا ذکر کیا ہے۔ اسی طرح علامہ مجلسی نے بھی کتاب بحار الانوار میں نماز کا ذکر کیا ہے۔ اس لئے دو طریقوں سے عمل کرنا ممکن ہے (نماز پڑھنا اور چھوڑنا دونوں) یہ بارہ (12) رکعت ہیں تمام مستحب نمازوں کی مانند پڑھی جاسکتی ہے یعنی دو دو رکعت کر کے ہر رکعت کی پہلی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک سورہ کی تلاوت اور رکوع و سجود اور تشہد و سلام

(ادراہ الحسنین ویب سائٹ)